(Urdu)

1566/1844

2673 — 13 — P

891.43
Po 264 F
Acc No
2673

غازی مصطفےٰ کمال پاشا

حسب فرمائش بابو منشا رام تاجر کتب امین آباد لکھنؤ

جابر پریس لکھنؤ میں چھپی

بار اول　　قیمت ۱/

باہتمام بابو [illegible] پرنٹر، لکھنؤ

GOV

... خطاب عام پبلک کو

... ہے ہیں کراچی کے قیدی ہم تو جاتے ہیں دو دو برس کو
... آبرو حق کے رستے میں دیدی ہم تو جاتے ہیں دو دو برس کو

... و سزا بیگنا ہوں نے پائی آج ہوتی ہے تم سے جدائی
... سارے ہندو مسلمان بھائی ہم تو جاتے ہیں دو دو برس کو

... قید سے ہم جو چھٹے بچیں گے بھائیو تم سے پھر آملیں گے
... صبر سے شکر سے ہم رہیں گے ہم تو جاتے ہیں دو دو برس کو

... تم ہمیں یاد کر کے نہ رونا آنسوؤں سے نہ دامن بھگونا
... ل کے سوراج کا بیج بونا ہم تو جاتے ہیں دو دو برس کو

... کام ذکر خلافت کا کرنا جز خدا کے کسی سے نہ ڈرنا
... حق کے رستے پہ چل کر گذرنا ہم تو جاتے ہیں دو دو برس کو

... جرم بس ہم نے اتنا کیا تھا دین احمد کا فتوی دیا تھا
... کیا حکومت کا اس میں برا تھا ہم تو جاتے ہیں دو دو برس کو

... بات قرآن کی جب سنائی یہ سزا اس کے بدلے میں پائی
... ن کے دو سب خدا کی دہائی ہم تو جاتے ہیں دو دو برس کو

بات ہم نے کہی تھی جو سچی اُسکے بدلے میں ہیں گے جیلی
کس کی تقدیر ہے ہم سے اچھی ہم تو جاتے ہیں دو دو برس کو

ہاے سچی شریعت نے عالم ہاے دین محمد کے خادم
کافروں کے بنے آج مجرم ہم تو جاتے ہیں دو دو برس کو

ہیں مسلمان سب جان کھوتے آسمان پر فرشتے ہیں روتے
صبر کر لیں بڑے اور چھوٹے ہم تو جاتے ہیں دو دو برس کو

کچھ نہیں بال بچوں کا غم ہے پر خلافت کا ہمکو الم ہے
بس اسی واسطے چشم نم ہے ہم تو جاتے ہیں دو دو برس کو

بے خطا تھے سزا پا رہے ہیں بے گنہ قید میں جا رہے ہیں
ہم کو کفار کلپا رہے ہیں ہم تو جاتے ہیں دو دو برس کو

دین حق کی حمایت کی خاطر اور پیاری خلافت کے خاطر
اس نبی کی امانت کی خاطر ہم تو جاتے ہیں دو دو برس کو

تم کو محلوں میں رہنا مبارک بستر اور بچھونا مبارک
جیل کا ہم کو کونا مبارک ہم تو جاتے ہیں دو دو برس کو

عیش دنیا کے تم کو مبارک خوان سب نعمتوں کے مبارک
ہم کو فاقہ پہ فاقہ مبارک ہم تو جاتے ہیں دو دو برس کو

تم کو تن زیب لٹھے مبارک تم کو ریشم کے کپڑے مبارک
ہمکو کمبل کے ٹکڑے مبارک ہم تو جاتے ہیں دو دو برس کو

ہتھکڑی تو ہے مردوں کا گہنا جا نگیا ہم نے کمبل کا پہنا

آدھی ٹانگیں ہیں ننگی برہنہ ہم تو جاتے ہیں دو دو برس کو
ہے سلام آخری یہ ہمارا گر دو لیں تم آشکار
قید میں ہم کرینگے گذارا ہم تو جاتے ہیں دو دو برس

بوڑھی اماں کا اپنے بیٹوں سے خطاب

بولیں اماں محمد علی کی جان بیٹا خلافت پہ دیدو
ساتھ تیرے ہے شوکت علی بھی جان بیٹا خلافت پہ دیدو
اے مرے لاڈلو میرے پیارو اے مرے چاند اے میرے تارو
میرے دل اور جگر کے سہارو جان بیٹا خلافت پہ دیدو
ہو تمہیں میرے گھر کا اُجالا تھا اسی واسطے تمکو پالا
کام کوئی نہیں اس سے اعلیٰ جان بیٹا خلافت پہ دیدو
صبر سے جیل خانہ میں رہنا جو مصیبت پڑے اُسکو سہنا
کیجیو اپنی اماں کا کہنا جان بیٹا خلافت پہ دیدو
بوڑھی اماں کا کچھ غم نہ کرنا کلمہ پڑھکر خلافت پہ مرنا
پورے اس امتحان میں اُترنا جان بیٹا خلافت پہ دیدو
گر ذرا سُست دیکھونگی تمکو دودھ ہرگز نہ بخشونگی تمکو
میں دلاور نہ سمجھونگی تمکو جان بیٹا خلافت پہ دیدو
میرے بچوں کو مجھ سے چھڑایا دل حکومت نے میرا دکھایا
اس بڑھاپے میں مجھکو ستایا جان بیٹا خلافت پہ دیدو

میرے بچون کو پکڑا سفر مین کس طرح چین ہو مجھکو گھر مین
خاک دنیا ہے میری نظر مین جان بیٹا خلافت پہ دیدو

اب مری حق سے فریاد ہوگی غیب سے میری امداد ہوگی
میری محنت نہ برباد ہوگی جان بیٹا خلافت پہ دیدو

ہوتے میرے اگر سات بیٹے کرتی سب کو خلافت پہ صدقے
ہین یہی دین احمدؐ کے رستے جان بیٹا خلافت پہ دیدو

کالا پانی خوشی ہو کے جانا سجدۂ شکر مین سر جھکانا
مین پڑھون گی خدا کا دوگانا جان بیٹا خلافت پہ دیدو

پھانسی دیوین اگر تمکو جانی مانگنا مت حکومت سے پانی
بات رکھیو خاندانی جان بیٹا خلافت پہ دیدو

دین و دنیا مین پاؤ گے عزت سب کہین گے شہید خلافت
اے محمد علی اور شوکت جان بیٹا خلافت پہ دیدو

حشر مین حشر برپا کرون گی پیش حق تمکو لیکر چلون گی
اس حکومت پہ دعوی کرونگی جان بیٹا خلافت پہ دیدو

آج اسلام نرغے مین آیا ظلم کفار نے ملکے ڈھایا
چین تسکین ہمنے نہ پایا جان بیٹا خلافت پہ دیدو

اے پولیس والو ستم کرنا ستانا چھوڑ دو

اے پولیس والو ستم کرنا ستانا چھوڑ دو بھائیون کے حلق پہ خنجر چلانا چھوڑ دو

چار دن کی زندگی ہی چار دن کی نوکری
چار دن کے واسطے شادی رچانا چھوڑ دو

سرکشی اچھی نہین ہی ہوتی ہی سرپہ گھڑی
سر کٹا دو راہ حق مین سر اٹھانا چھوڑ دو

کسکی چوری ہی نہین کرتے ہو آنکھین چار کیون
کیا کسی کے چور ہو آنکھین چرانا چھوڑ دو

نوکری برطانیہ کی ہو چکی شرعاً حرام
مال جو کھانا نہین ہی اسکو کھانا چھوڑ دو

جسنے دی ہی جان کھانیکو تمھین دیگا وہی
پرورش کے بال بچون کا بہانا چھوڑ دو

پیٹ مین جب تھے بتاؤ کسنے کھانیکو دیا
آزمودہ بات کو تم آزمانا چھوڑ دو

رازق مطلق خدا ہی اوسپہ رکھو اعتماد
سبکو گھر بیٹھے ہی دیگا گر کمانا چھوڑ دو

تم مسلمان ہو کہ ہندو ہو تو آخر ہموطن
ہموطن والونکا اپنے دل دکھانا چھوڑ دو

جو تمھارا خون ہی وہ ہی ہمارا خون ہی
خون بہا دینا پڑیگا خون بہانا چھوڑ دو

ایکدن مرنا ہی جانا ہی خدا کے سامنے
کیا یہ ممکن ہی خدا کو منھ دکھانا چھوڑ دو

خفیہ والو کیا تمھین خوف خدا آتا نہین
جھوٹی سچی خبرین جا جا کر سنانا چھوڑ دو

ہائے کیا قومی حمیت دل سے جاتی ہی رہی
لیڈران قوم کا وارنٹ لانا چھوڑ دو

اور کوئی وقت پھر آئیگا پچھتاؤ گے تم
اس سے پہلے دشمنونکا دوستانا چھوڑ دو

گر مسلمان ہو کرو حکم شریعت پر عمل
دشمنان دین سے ملنا ملانا چھوڑ دو

نور یہ سی آئی ڈی والونکو سمجھائے کوئی
تم خدا کے واسطے جلسہ مین جانا چھوڑ دو

جانشین حضرت مولانا شیخ الہند کی شان مین

اے حسین احمد حق کے فدائی

آبرو دین و دنیا مین پائی اے حسین احمد حق کے فدائی
کی برون سے بھی تم نے بھلائی اے حسین احمد حق کے فدائی

تم ہو راضی رضائے خدا پر کر لیا صبر آئی بلا پر
حکم شرع پہ گردن جھکائی اے حسین احمد حق کے فدائی

نو بجے کا کر کے وعدہ پھر کیا دھوکے بازون نے دھوکہ
گورکھا گورہ پلٹن بلائی اے حسین احمد حق کے فدائی

جب بجے رات کے تین ہائے دشمن دین پکڑنے کو آئے
بے خبر فوج گھر مین گھس آئی اے حسین احمد حق کے فدائی

قوم کو جوش مذہب جو آیا سب کو سمجھا بجھا کر ہٹایا
آگ بھڑکی ہوئی کو بجھائی اے حسین احمد حق کے فدائی

ظلم کیا ہوگا اس سے زیادہ لے گئے ریل پر پاپیادہ
رو رہی تھی خدا کی خدائی اے حسین احمد حق کے فدائی

پھر کسی نہ دکھلایا ہاے اور کراچی مین پہونچایا ہاے
ہو گئی اقربا سے جدائی اے حسین احمد حق کے فدائی

آہ بیکس نہ جائیگی خالی ہو چکا حکم دربار عالی
قوم عیسیٰ کی ہوگی صفائی اے حسین احمد حق کے فدائی

نور بیتاب کیون آجکل ہے صبر کر صبر کا میٹھا پھل ہے
ہونیوالی ہے پربت بھی رائی اے حسین احمد حق کے فدائی

گاندھی کی کلدار توپ

اب تو چرخہ کا آیا زمانہ میری مان بہنون چرخہ چلانا

تم سے عزت خلافت کی ہوگی شان اسلام کی بھی بڑھے گی

کھلبلی دشمنون مین پڑیگی میری ......

جس نے کعبہ پہ گولی چلائی اُسکو برباد کردے الٰہی

ہر طرف سے مصیبت ہے آئی میری مان بہنون چرخہ چلانا

ہے نصیحت محمد علی کی یہ ہی کہتے ہین شوکت علی بھی

اسکو مانو دل وجان سے پیارے میری مان بہنو چرخہ چلانا

کہنا مانو محمد علی کا جامہ پہنو نہ تم ریشمی کا

عزت اسلام کی اب بچالو میری مان بہنو چرخہ چلانا

ہاے آیا ہے کیسا زمانہ فتح کی کشتی ہے بیچ دریا

اسکو تم پیچ وخم سے بچالو میری مان بہنو چرخہ چلانا

سارے ہندوستانی کا پیارا ہندو مسلم کی آنکھونکا تارا

کہتا ہے ہم سے گاندھی ہمارا میری مان بہنو چرخہ چلانا

تم نے بھر دی جو دشمن کی جھولی بنگئی توپ بندوق گولی

تم بھی چرخہ کی توپین بنالو میری مان بہنو چرخہ چلانا

چھوڑ چرخہ جو تم نے دیا ہے گھیر دشمن نے ہمکو لیا ہے

ہاے کیسا مقدر پھرا ہے میری مان بہنو چرخہ چلانا

Acc. No
2673

چھن گیا ہم سے کعبہ مدینہ ہائے کیسا مقدر ہے کھوٹا
ابتو دار الخلافت بچالو میری مان بہنو چرخہ چلانا
حکم قرآن کا ہے یہ سن لو روئی کو کات کر گاڑھا بن لو
لو کپاس اور بنولون کو چن لو میری مان بہنو چرخہ چلانا
توپ بھالا بنین گے یہ تکلے جان دشمن کی لین گے یہ تکلے
تیر کا کام دینگے یہ تکلے میری مان بہنو چرخہ چلانا
ہم سے کہتا ہے ضابطہ ہمارا یہ ہی کہتا ہے ناظر ہمارا
اب تو کپڑے بدیشی اُتارو میری مان بہنو چرخہ چلانا
کچے تاگون کو مضبوط کر لو دشمنون کو اسی مین جکڑ لو
کھا کے قسمین یہ اقرار کر لو میری مان بہنو چرخہ چلانا
لٹ گئے عیش و آرام سارے یون ہی دنیا مین ہونگے گذارے
مولوی کہہ رہے ہین ہمارے میری مان بہنو چرخہ چلانا
ہائے افسوس اُنھین جیل خانہ ہے محمد علی کا ٹھکانا
چاہتی ہو اُنھین گر چھڑانا میری مان بہنو چرخہ چلانا
دین کا تم سے ہوگا اُجالا اور دشمن کا مُنھ ہوگا کالا
تھام لو ہاتھ مین روئی کا گالا میری مان بہنو چرخہ چلانا

ہم کو اچھی طرح سے ستا لو
ظلم کر لو گورنمنٹ والو خوب ارمان دل کے نکالو

بیٹھا جیلخانہ مین ڈالو ہمکو اچھی طرح سے ستالو

چھین لو ہم سے اب برچھیان بھی ضبط کر لیجیے لاٹھیان بھی
کرنے پائے نہ ہم ہون سے ہان بھی ہمکو اچھی طرح سے ستالو

چھین کر ہم سے تلوار و قلم مارشل لا بھی کر دیجیے قائم
فکر تم کو کسی کا نہ کچھ غم ہمکو ....

لے لو ہم سے مدینہ ہمارا اگر لو قبضہ مین کعبہ ہمارا
قید کر لو خلیفہ ہمارا ہمکو ....

ضبط کرتے ہو قرآن ہمارا ہم سے لیتے ہو ایمان ہمارا
نام مت لو مسلمان ہمارا ہمکو ....

عالم دین کو پکڑ کے ہمارے بھیجے ہین جیلخانہ مین سارے
پھنس گئے ہم تو بس مین تمھارے ہمکو ......

اور جو باقی ہین اونکو پکڑ لو قیدخانہ مین بے کھٹکے بھیجو
مثل منصور کے پھانسی دیدو ہمکو ....

بھر کے اب کشتیون مین ڈبو دو ہمکو دنیا سے ہی تم مٹا دو
پھونک دو اب ہمین یا جلا دو ہمکو ....

کام دین گے نہ یورپ کے گورے جنپہ پھرتے ہو تم پھولے پھولے
کیا خدا پاک کو بھی ہو بھولے ہمکو ....

لین گے سوراج چرخہ چلا کر

اب تو اُٹھے ہین بیڑا اُٹھا کر لین گے سوراج چرخہ چلا کر
ہند مین جب سے چرخہ چلا ہے اہل لندن کو چکرا دیا
گر پڑے چرخ سے چرخ کھا کر لین سوراج چرخہ چلا کر

پھونک ڈالو یہ کپڑے بدیشی ایسے کپڑون کی ایسی کی تیسی
قوم کو اپنی کھدر پنھا کر لین گے ......

لنکا شائر مین رونا ہے گھر گھر پیٹتا سر کو ہے مانچسٹر
کھائین بیکاری مین کیا کما کر لین گے ......

چھن گئی ترکیون کی حکومت منگلی دین کی بادشاہت
لٹ گئے ہائے دھوکے مین آکر لین گے ......

شیر میدان محمد علی ہے پڑ گئی ہند مین کھلبلی ہے
کہتے ہین جیل خانہ مین جا کر لین گے ......

بول بالا ہو شوکت علی کا ہے تو ہم نام حضرت علیؑ کا
دشمنون کو زمین سے مٹا کر لین گے ......

ہمپہ تیر ستم پھینکتے ہین چھت پہ کعبہ کی بم پھینکتے ہین
چھوڑ کعبہ کا پردہ جلا کر لین گے ......

اشک باقی نہیں چشم تر مین خون بہتا ہے بیت الحرم مین
بادلو پانی برسا دو آکر لین گے ......

نوری آیا ہے ایسا زمانہ گھر ہے سسرال کا جیل خانہ
ہون گے آزاد ڈنکا بجا کر لینگے سوراج چرخہ چلا کر

ستارہ اوج پر آیا ہے افغانی حکومت کا

الٰہی یہ ستم یہ ظلم برطانی حکومت کا
کیا تاراج تاج و تخت برطانی حکومت کا

مسلمانوں پہ کیا کیا ظلم کرتے ہیں ستمگر یہ
الٹ دو واسطے فرشتو طبقہ یونانی حکومت کا

غضب کے بم گراتے ہیں مقامات مقدس پر
الٰہی غرق کر دے بیڑ شیطانی حکومت کا

خدایا اعانت حضرت مہدی کریں آکر
ہوا آیا ہے گردش میں سلیمانی حکومت کا

علم اسلام کا ابھی تک کیوں نہیں اٹھا
کہاں منصور غازی ہو مسلمانی حکومت کا

الٹ دے اپنے منہ سے دامن مغرب کو اے ساقی
ستارہ آگیا گردش میں سلطانی حکومت کا

کہیں یہ نعرہ اللہ اکبر خالی جائیں گے
مٹا دینگے نشان دنیا سے نصرانی حکومت کا

دبا کر ساتھ ظالم کا ہو اگر ساتھ ظالم کے
تو ہم کر دینگے بائیکاٹ جاپانی حکومت کا

اندھیری کفر کی اب تو زائل ہونیوالی ہے
ستارہ اوج پر آیا ہے افغانی حکومت کا

کراچی کے قیدی

دین احمد کے جو ہیں سب کے خادم جیلخانہ کو جاتے ہیں مسلم
بلکہ آج ہوتے ہیں مجرم جیل خانہ کو جاتے ہیں مسلم

ہم سے چھینی ہماری خلافت اور اذیت پہ پھر دی اذیت
اور اس پر غضب ہے یہ آفت جیلخانہ کو جاتے ہیں مسلم

جان دیدینگے یہ جان والے مر ہی جائیں گے ایمان والے
سن لے او جھوٹے پیمان والے جیلخانہ کو جاتے ہیں مسلم

جرم یہ ہے کہ ہم مسلمان یہ خطا ہے کہ رکھتے ہیں ایمان
ہو رہے ہیں خلافت پہ قربان جیلخانہ کو جاتے ہیں مسلم

مولوی یا مہاجر ہوں گی جیلخانہ میں پیسیں گے چکی
کر کے تعمیل سب حکم رب کی جیل خانہ کو جاتے ہیں مسلم

جو شریعت کے سچے ہیں حامی وہ ہی مجرم ہیں بنے ہیں تمامی
جسقدر بھی ہیں نامی گرامی جیلخانہ کو......

گاڑھا پہنیں گے کاتیں گے چرخہ اور فاقہ پہ کر کر کے فاقہ
شام غم کا کریں گے یہ تڑکا جیلخانہ کو

جیلخانے زمانہ کے بھر دو فیر تم بیگنا ہوں پہ کر دو
بیڑی اور ہتھکڑی سے جکڑ دو جیلخانہ کو......

ضبط اسلام کا کر کے فتوی حاکم ظالم کریں رد خدا کا
اور پھر بے گنہ سب میرا جیلخانہ کو......

ڈرنے والے عدے یہ کب ہیں اہل وحدانیت اہل رب ہیں
جان دینے کو تیار سب ہیں جیلخانہ......

ہاں ہمیں ہیں فدائے خلافت ہم سوراج کی ہے ضرورت
جو پڑے گی سہیں گے مصیبت جیلخانہ کو......

ایک ہو کر یہ ہندو مسلمان جان کر دینگے سب اپنی قربان
اسے اثر ہے وہ خالق نگہبان جیلخانہ کو جاتے ہیں مسلم

اے پولیس والو اور فوج والو

قوم کا ساتھ دو ساتھ ملکر اے پولیس والو اور فوج والو

دین احمد کی عزت بچا لو اے پولیس والو اور فوج والو

تم بھی آخر مسلمان بھائی تم بھی ہو امتِ مصطفائی

پھر کیا ہے دلون مین سمائی اے ....

لات دنیا کی عزت پہ مارو دین کی آبرو کو سنوارو

غور دل مین کرو میرے پیارو اے ....

بھائی رزاق سبکا خدا ہے رزق کا اُسنے وعدہ کیا ہے

صاف قرآن مین لکھا ہوا ہے ای پولیس والو اور فوج والو

سیف الاسلام غازی مصطفی کمال پاشا

ہمارا غازی کمال پاشا کمال اپنا دکھا رہا ہے

تمام یونانی بندرونکو وہ انگلیون پہ نچا رہا ہے

کر رہا ہے حق تیری امداد اے حق کے ولی

لشکر دشمن مین تو نے ڈالدی ہے کھلبلی

انھین کی لاٹھی انھین کا ہی سر انھین کی چھاتی انھین کا خنجر

تبہ دم تجھ دو دشمنون کا لشکر شیر حق دن دنا رہا ہے

آج زندہ کر دیا ہے تو نے نام اسلام کا — حق تعالی نے لیا ہے تجھ سے نام اسلام کا

چلیگی قدرت کی اب کٹاری کٹے گی دشمن کی فوج ساری
تیری مدد کو بحکم باری پرا فرشتون کا آرہا ہے

اب نظر آنے کو ہے مشرق کے ایمان کا نور   اب خدا دکھلائیگا کابل کے افغانون کا زور
چہک رہی ہے ہماری بلبل کہ اب کھلے گا کوئی نیا گل
امیر کابل کے لشکرون کو جمال پاشا سدھا رہا ہے

ہین گنہگارون مین لیکن ہین غلامانِ رسولؐ   گرچہ ہم بدنام ہین ہین پھر بھی قربانِ رسول
ہوا ہے گرچہ زوال اپنا مگر ہے پھر بھی یہ حال اپنا
کہ مٹ مٹا کر جلال اپنا تمام عالم پہ چھا رہا ہے

رنگ کچھ بدلا ہوا ہے آسمان پیر کا   ہے اثر ظاہر ہماری آہ پر تاثیر کا
خدا نے سن لی ہے بات تیری تمام مسلم ہین ساتھ تیرے
پڑیگی دشمن پہ بات تیری وہ وقت نزدیک آرہا ہے

جان قربان کر رہا ہے تو خدا کی راہ مین   کیون نہو مقبول دربار رسول اللہ مین
ہے تو غلام شہِ حجازی خدا ہوا ہے ترے سے راضی
قسم ہے تو ہے خدا کا غازی خدا ترا دل بڑھا رہا ہے

ہے دعا یٰسین کی یا رب تری درگاہ مین   جان و دل اپنا فدا ہو جائے تیری راہ مین
ہو شان اسلام کی دوبالا کمال پاشا کا بول بالا
سدا ہو منہ دشمنون کا کالا دعا کو وہ ہاتھ اٹھا رہا ہے

تمام شد

17

Acc No. 2673

آزادی پیدا کرنیوالی کتابیں

صدائے احمق	ا/	زخمی پنجاب	/.
بہار جیل خانہ	ا/	شعلۂ حرم	/.
انگریزون کی لکڑون کون	ا/	صدائے گاندھی	/.
صدائے خاتون	ا	ظلم کی ٹہنی	/.
صدائے مظلوم	/.	سوراج کا چرخہ	/.
گاندھی کی جے	/.	سودیشی گاڑھا	/.
بہار خلافت	/.	ترانۂ جیل	/.
گلشن خلافت	/.	آبرو سرکار کی	/.
چمن خلافت	/.	سودیشی گیت	ا/
دوسری حماقت	/.	مہاتما گاندھی	ا/
بھڑک اٹھی	/.	دردہند	/.
بہار سوراج	/.	سوراج کا جھنڈا	/.
بھڑک گئی	/.	اب بھڑکی	/.
جلیانوالہ باغ	ا/	کانگریس کا دفتر	/.
مذاق احمق	۲/	صدائے بلبل	/.

منشارام تاجر کتب امین آباد لکھنؤ